سوال ۲: اسلام میں خواتین کے حقوق، کردار اور مقام بیان کریں۔ ایک مسلمان عورت کس طرح مغربی خواتین سے زیادہ با اختیار ہے؟

I۔ تعارف:

اسلام کی آمد عورت کے لیے غلامی، ذلت اور ظلم و استحصال کے بندھنوں سے آزادی کا پیغام تھی۔ اسلام نے ان تمام بری رسوم کا خاتمہ کیا جو عورت کے عزت وقار کے منافی تھیں۔ عورت کو وہ حقوق عطا کیے جس سے وہ معاشرے میں عزت و تکریم کی مستحق قرار پائی اللہ تعالیٰ نے تخلیق کے درجے میں مرد و عورت دونوں کو برابر رکھا ہے۔ جیسا کہ ارشادِ باری تعالیٰ ہے۔

"اے لوگوں اپنے رب سے ڈرو جس نے تمہیں ایک جان سے پیدا فرمایا پھر اسی سے اس کا جوڑ پیدا فرمایا۔ پھر ان دونوں میں سے بکثرت مردوں اور عورتوں کی تخلیق کو پھیلا دیا۔"

(النساء : ۱)

II۔ قرآن مجید میں عورت کا مقام:

۱۔ دائمی گناہ کی لعنت کو ختم کیا:

اسلام نے عورت سے دائمی گناہ کی لعنت کو ختم کیا۔ عیسائیت کی رو سے عورت نے آدم کو بہکایا

لیکن اسلام کی رو سے شیطان نے دونوں کو بہکایا۔ چنانچہ
ارشادِ باری تعالیٰ ہے۔

"پھر شیطان نے انہیں اس جگہ سے ہلا دیا اور انہیں
اس مقام سے جہاں وہ تھے الگ کر دیا۔"
(البقرہ : 36)

ب۔ حقوق و فرائض:

اسلام نے عورت کو وہ حقوق عطا کیے جو
اس وقت معاشرے میں کہیں بھی نہ تھے۔ مسلمان عورت
کے حقوق و فرائض کیا ہیں۔ اس حوالے سے ارشادِ
باری تعالیٰ ہے۔

"عورتوں کے لیے اس طرح کا حق ہے جیسے ان پر
فرض ہے، معروف طریقے سے۔"
(البقرہ : 228)

ج۔ حسن سلوک کی تاکید:

اسلام میں عورتوں کے ساتھ حسن و سلوک کی تاکید
عورتوں کے مقام و مرتبہ کو واضح کرنے کے لیے کافی ہے۔
چنانچہ ارشادِ باری تعالیٰ ہے:

"عورتوں کے ساتھ معاشرت میں نیکی اور انصاف
کو ملحوظ رکھو۔" (النساء : 19)

د۔ عزت کا تاج پہنایا:

اسلام میں عورت کو لباس قرار دے کر اسے عزت کا تاج پہنایا گیا ہے۔ ارشادِ باری تعالیٰ ہے:

"وہ تمہارے لیے لباس ہیں اور تم ان کے لیے لباس ہو۔"
(البقرہ : 187)

III- مسلمان عورت کے مخصوص حقوق:

اسلام کی آمد سے عورت کو امن کے ساتھ ساتھ بُری رسومات سے آزادی کا پیغام بھی ملا۔ اسلام نے عورت کو وہ حقوق عطا کیے جو اس وقت دنیا میں عورت کو کہیں حاصل نہیں تھے۔ ذیل میں عورتوں کے حوالے سے چند اہم حقوق کو نقل کیا جاتا ہے۔

ا۔ زندگی کے تحفظ کا حق:

اسلام سب سے پہلا عورت کو زندگی کے تحفظ کا حق دیتا ہے۔ اسلام سے پہلے عرب کی جاہلی معاشرت میں عورتوں کو زندہ دفن کر دیا جاتا تھا جب کہ اسلام نے انسانی جان کی حرمت کو بیان کرتے ہوئے فرمایا۔ ارشادِ باری تعالیٰ ہے:

"اور جو کسی مومن کو جان بوجھ کر قتل کرے تو اس کی سزا ہمیشہ جہنم میں رہنا ہے۔ اللہ تعالیٰ کا اس پر غضب اور لعنت ہے اور اللہ تعالیٰ نے اس کے لیے بہت بڑا عذاب

تبار کر رکھا ہے"۔

(النساء : 93)

ب۔ مال کے تحفظ کا حق

اسلام سے قبل عورت کو وراثت میں حقوق حاصل نہیں تھے۔ اسلام نے انھیں حق ملکیت عطا کیا۔ اس حوالے سے ارشاد باری تعالیٰ ہے:

"مردوں کے لیے اس میں سے ہے جو انھوں نے کمایا اور عورتوں کے لیے اس میں سے ہے جو انھوں نے کمایا"۔

(النساء : 32)

ج۔ عزت کے تحفظ کا حق:

مسلمان مردوں کو حکم تاکید کی گئی ہے کہ وہ کسی بھی غیر محرم عورت کی طرف بری نظر نہ اٹھائیں۔

"اے حبیب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مومن مردوں سے یہ ارشاد فرما دیں کہ وہ اپنی نگاہیں نیچی رکھیں اور اپنی شرم گاہوں کی حفاظت کریں، یہ ان کے لیے پاکیزگی کا ذریعہ ہے۔ بلاشبہ اللہ تعالیٰ وہ جانتا ہے جو کچھ وہ کرتے ہیں"۔

(النور : 30)

ج۔ گھر میں موجود خواتین کے تحفظ کا حق:

انسان کو گھر میں بھی اگر تحفظ حاصل نہ ہو تو اُس کا جینا دوبھر ہو جاتا ہے۔ عرب معاشرے میں گھر میں آنے سے پہلے اجازت لینے کا کوئی رواج نہ تھا۔ اسلام نے گھر میں موجود خواتین کی عزت اور رازداری کے حق کو محفوظ کرتے ہوئے حکم دیا:

"اے ایمان والو! اپنے گھروں کے سوا دوسرے گھروں میں اُس وقت تک داخل نہ ہوا کرو جب تک اجازت نہ لے لو اور اہلِ خانہ پر سلام کہو۔"

(النور: 27)

د۔ تعلیم و تربیت کا حق:

اسلام کے مطابق علم حاصل ہر مسلمان مرد اور عورت کے فرائض میں شامل ہے۔

"اگر کسی شخص کے پاس ایک لونڈی ہو پھر وہ اُسے تعلیم دے اور یہ اچھی تعلیم ہو اور اُس کو آداب مجلس سکھائے اور یہ اچھے آداب ہوں، پھر آزاد کر کے اُس سے نکاح کرے تو اُس شخص کے لیے دوہرا اجر ہے۔"

(بخاری شریف، رقم الحدیث 2849)

۵۔ انتظامی عہدے حاصل کرنے کا حق:

خواتین انتظامی عہدوں پر فائز ہو سکتی ہیں۔ ذیل میں خلافت راشدہ اور اس کے بعد خواتین کے مختلف انتظامی عہدوں پر فائز ہونے کا مختصر سا خاکہ ملاحظہ کریں:

- حضرت عمرؓ نے شفاء بنت عبد اللہ مخزومیہ کو عدالتی ذمہ داری قضاء الحسبہ اور قضاء السوق پر فائز کر دیا۔
- سلطان صلاح الدین ایوبی کی بھتیجی سیدہ حنیفہ حلب کی والیہ رہیں۔

IV۔ اسلام میں عورت کا کردار:

۱۔ گھر کی حفاظت:

عورت پر فرض ہے کہ مرد کی عدم موجودگی میں اس کے گھر کی حفاظت کرے، پردہ کرے، غیر محرم مردوں کے ساتھ بغیر ضرورت گفتگو نہ کرے، جسم فروشی نہ کرے، شرمگاہوں کی حفاظت کرے، فیشن شوز، ماڈلنگ وغیرہ جیسے اخلاق باختہ پروگرامز میں شرکت نہ کرے، بچوں کو قتل نہ کرے۔

"عورت اپنے شوہر کے گھر کی حکمران ہے اور وہ اپنی حکومت کے دائرہ میں اپنے عمل کے لیے جواب دہ ہے۔"

(بخاری)

ب۔ فریضہ اخلاق اور عورت:

ایک بہت جامع فرض اخلاقیات کا ہے۔ اسلام برائی کے سرچشموں کو ہدف بنانے کا خواہش مند ہے اور اس مقصد کے حصول کے لیے اس نے بعض اقدامات بطور قانون لاگو کر دیے جب کہ بعض اعمال کے بارے میں ناپسندیدگی کا اظہار کیا اور بعض کی حوصلہ افزائی کی جن کے اثرات بعض اوقات حیران کن ہوتے ہیں۔

ج۔ فریضہ شادی اور عورت:

شادی کے لیے ہمیشہ اس فرد کا انتخاب کیا جاتا ہے جس سے اسے محبت ہوتی ہے مگر بہت جلد محبت کا یہ بھوت اتر جاتا ہے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس ضمن میں ہمیں بہت قیمتی مشورہ دیا ہے:

"خوب صورتی کی خاطر شادی مت کرو، شاید خوب صورتی اخلاقی گراوٹ کی وجہ نہ بن جائے۔ دولت کے لیے شادی نہ کرو کہ ممکن ہے یہ نافرمانی کی وجہ بن جائے، بلکہ دین سے تعلق کی بناء پر شادی کرو۔" **(ابن ماجہ حدیث 1859)**

چوں کہ اسلام زندگی کے تمام شعبوں کو ایک نظم کے تحت لاتا ہے اس لیے جو (عورت) دین اسلام کی سچے دل سے پیروکار ہوگی وہ گھر کو امن اور راحت کا گہوارہ بنا دے گی۔

د۔ سماجی ذمہ داریاں اور عورت:

کچھ سماجی ذمہ داریاں بھی ہیں مثلاً سود اور جوا وغیرہ۔ اس حوالے سے مسلمان عورت اور مرد کی کوئی تخصیص نہیں اور ان پابندیوں کا اطلاق دونوں پر ایک جیسا ہوگا۔

"اے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم! جب آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس ایمان والی عورتیں حاضر ہوں۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ان سے بیعت لیں اس پر کہ وہ اللہ کے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہرائیں گی اور چوری نہیں کریں گی اور بدکاری نہیں کریں گی اور نہ ~~کوئی~~ اپنی اولاد کو قتل کریں گی اور نہ کوئی بہتان گھڑ کر لائیں گی" **(الممتحنہ: 12)**

7- مغربی معاشرے میں خواتین کا کردار اور مقام:

ا۔ عورت اور مغربی فن وادب:

بنیادی طور پر عورت کے سلسلہ میں مغرب کا نقطہ نظر عدم مساوات اور عدم توازن پر مبنی نقطہ نظر ہے۔ مغربی ثقافت میں قرون وسطیٰ سے لے کر بعد کے ادوار تک اور حتیٰ بیسویں صدی کے وسط تک عورت دوسرے درجے کی مخلوق سمجھی جاتی ہے۔ اس کے برخلاف وہ جو بھی دعوے کرے میں سراسر جھوٹ ہے۔ شیکسپیئر کے معروف انگریزی

ڈراموں میں اور دیگر مغربی ادبی تخلیقات میں عورت کو کس نظر سے دیکھا جاتا ہے۔ اور اس کے لئے کس زبان کا استعمال کیا جاتا ہے۔ مغربی ادب میں مرد، عورت کا مالک، آقا اور حاکم ہے۔

ب۔ مغربی معاشروں میں عورت کی مظلومی:

مغرب کے مہذب معاشرے میں عورت، مردوں کی تسکین ہوس کا سامان ہے، ایک آزاد شخصیت کی مالک نہیں جو دوسروں کی منشا کی پابند رہے بغیر اپنی مرضی کے مطابق اپنا کام کر سکے۔ ایک ایسی مخلوق ہے جسے اپنا رہن سہن ایسا رکھنا ہے کہ گلی کوچے کے مردوں کے من کو بھائے انہیں دیکھ کر زیب لگے، وہ اپنی رفتار و گفتار اور عادات و اطوار میں غیر اور اجنبی مردوں کی پست حرکتوں کو تحمل کرے۔

ج۔ مغربی ثقافت میں عورتوں کی آزادی کی حقیقت

بدقسمتی سے مغربی دنیا میں آزادی سے جس چیز کا تصور ذہن میں ابھرتا ہے وہ آزادی کا وہی غلط اور ضرر رساں مفہوم ہے۔ یعنی خاندانی حدود و قیود سے آزادی، مرد کے ہر طرح کے اختیار سے مکمل آزادی، حتیٰ شادی، خاندان کی تشکیل اور بچوں کی ذمہ داری و غیرہ سے آزادی۔ مغرب کی جاہل و غافل و گمراہ ثقافت میں جو لوگ انسانی حقوق کے دفاع کے دعوے کرتے ہیں وہ درحقیقت عورت کے حق میں سب سے بڑے ظالم ہیں۔

(7) خلاصۂ بحث:

اس بات میں کوئی شک نہیں کہ اسلام نے عورتوں کو اپنے سے پہلے موجود تمام تہذیبوں اور معاشروں سے بہتر مقام و مرتبہ عطا کیا۔ جہاں تک مغربی معاشرے کا تعلق ہے تو اس نے عورت پر برابری کی سطح پر جس طرح ذمہ داریوں کا بوجھ ڈالا ہے تو اس سے عورت کے مقام میں اضافہ نہیں بلکہ کمی ہوئی ہے۔

"2019 میں برطانیہ کے شہر آکسفرڈ میں نیشنل ہیلتھ سروس نے ایک سروے کے مطابق، جب عورتوں سے یہ سوال کیا گیا کہ اگر آپ کو ایسا شریک حیات ملے جو ان کی تمام ضروریات کا نگہبان ہو، تو 98 فیصد خواتین کا جواب یہ تھا کہ وہ ایسے شریک حیات کو زیادہ پسند کرتی ہیں بہ نسبت خود کمانے اور مشکلات برداشت کرنے کے"[6]

یہ جواب اس مایوسی کو ظاہر کرتا ہے جو اس وقت مغرب و مشرق کے تمام معاشروں میں موجود ہے۔ ضرورت اس امر کی ہے کہ اسلام نے حقوق و فرائض کا جیسے تعین کیا ہے وہ حقیقی اور فطرت کے عین مطابق ہے جسے اختیار کیے بغیر چارہ کار نہیں۔